

$[\downarrow][\uparrow] \rightarrow$ similar sound in
P. (English) equivalent.

S (english).

ENGINEER
R HASAN

\mathbb{Z} (english)
 $[z]$ [z] [ʒ] [ʒ]



قرب رے جانا (بایم ایڈال) ف قرشت

ق (قرشہ) اس کو غنائے

0311032498

”علقہ سے ادارے کا

(حیثیہ) غذا = غذا (صفا) = صفا

Extra (Hints)

Extra (Hints) ...
for any Egyptian they don't pronounce
(5) they pronounce it like (E) and

If you (ق) talk to any Bagdad, then it
will pronounce like (ق) never.

سب سے جمع کی = [پس انداز]

(2) گفت


پیارے چوے کو گلاب (فگلاب)

(جنتی)
nutt

$$\text{in}(FA)$$

(مذہب) (مذہب)

Arabic word.

in (UR) said. 

Said

(25 منفصل) (جدا) sand. (in FA) پیسولنت
English (Joint)

English (Joint)

It don't not use alone.

~~and make sure it's good~~

9m'UR $\leq \frac{106}{3}$

ϕ is use for monovariation

where for FA pronounce
it like \int

(brother) - 1st in LR.

speaks GL in FA

(^L in FA memory

(Section is Islam
Excluded is Islam)

۱) بے (بے صوفی)

یہ وہ نام ہے جسے تلفظ کی یاد دلائی جائے

② ۱ (عنبر صلفوز)
حسکو لکھا ہے مگر نہ پڑھیں جائے
گی۔

943241120

Example of 1

۵۷. کشیدن

جہاں (week) (کھانا)

دریا حما

۱۰۰

دریا

دوریا
اسمیت

(word FA) \rightarrow

لا فقه

لا حقمے دو طرح سے لیویش ہیں
ایک سائے اور لاف

(suffix)

(Réflex)

first wk → place
any word and
change its meaning

example
[ما ادب] - محرب محذب
[یا ادب] - غیر محذب

لاحقہ (suffix)

example
[دانشمند]، [فوشمند] [ماہوار] [شاہ] [دار]
[بیلچہ] (Shovel) [دریا چہ]، [قالی چہ]
[کتاب چہ] (small book) (small carpet)

چہ (لاحقہ) شخص کسی چیز کو بڑی سے چھوٹی
دھانے کے لئے

(دفتہ) (excuse use for book) [دفتہ چہ] (book let)

[اگر چہ]، ~~چنیچہ~~ [چنیچہ] [چاہ] (کنواں)

[ہم] (سابقہ اشتقاق) Community Prefix of

[ہم مار] (ایک اکڑیں سے حاصل کر کا) (ریہ سول)

[ہم ساپہ] (وہ جو حینریں اتنی قریب سے جاویں

کہ ان کا سایہ ایک سے جاوے) neighbour دیوار سے

[ہم حالاس]، [ہم جماعت]، [ہم عصر (ایک]

زمانے میں جینے والے) [ہم عمر]، [ہم سن]

[ہم رنگ] [ہم] (پہ) اس کو اردو میں یہ منہل کئے ہیں

use FA in [بھترین] [صہر]

گیت

[مصدر بان] - صحبت کی رکھوالی کرنے والا شخص

ہ غیر ملفوظ! اس ہ کو آتے ہیں

لفظی جائے لیکن ادا نہ کی جائے۔

[بحیہ]، [شمارہ]، [جزیرہ]، [نامیکہ]، [رفتہ]
صنیدہ صانذہ، آحدہ، تشبہ، کفیتہ (letter) خط

اکھلا

فارسی صیانہ میں ہ نش ٹھی وہ

وہ، کا حرف موجود ہیں تھا ان سے پیا
پے سے بجائے گا "تک" تھا۔ "بجگ"

[نامک]، [شارگ]

→ These all are FA short vowels
نہ لڑے دے، stands not

لاحقہ جمع = in abs use an [ہا]
لاحقہ جمع suffers of prole.

[پہ رہا]، [ہا درہا]

کسی بھی فارسی صفر اسم سے بعد تھا کا

افناف کر دیا تو وہ جمع میں تبدیل ہو

گیا۔ لیکن ایک اور دو سرا لاحقہ جمع

صوید ہے suffers وہ ہے ان، جس

صفر اسم سے بعد ان کا افناف کریں

تو ہر وہ جمع میں تبدیل ہو جائے گی۔

[پہر] سے [پہران]، [سار] سے [ساران]

[صا در]، [صا دران]، [خواہر]، [خواہران]

[آپناپ] - [آپناپان]

for difficulty arise for

[بیجے]، [بیجے]، [بیجے]

اور تو فارسی Pehlvi - کی طرف ایشی

اس کی طرف چلی جائے گی اور رہو جائے گا

[بیجگان]، [بیجگان]، [بیجگان]، [بیجگان]

(جو کہ باقی رہ گیا ہے)

سیر کیسے میں اس کے پس منظر میں
ایک زیادہ اور بڑھاپے۔

42:42

FA - vowels ①

② (صوت) (دوسرا)

تیسرا متراوات - ③ (حرف مدد دار)

ایسا حرف جو کہ آواز والا ہے
In English vowels appointe
consonant.

FA in Consonant - [صغون]

دو، جو، صا، و، ایسا، جو کہ vowel ہے

بلے آ جائے تو اس کا تلفظ پیش کرتے جیسے

[خواس] [خواس]

FA
صا، د، ف کا یہ Consonant - (صامت)

is also called for deaf people/person

(حرفِ جا صدا) بغیر آواز والا۔

فارسی زبان میں *vowels* لفظ کی تین اقسام ہیں
انگریزی میں *a, e, i, o, u* اور تین *short or half vowels*
وہ ہیں *y, h, w, h* فارسی میں اس کی تین اقسام ہیں
پہلی قسم جو کہ اس کو *long vowels* کہا جاتا ہے،
طوفاً وہ آواز والا حرف جس کی آواز پروج
ہے ذرہ جس آواز میں پہلی تین آوازیں
وہ ہیں *آ، ای، او* *long vowels* کو فارسی
میں *طویل* (والے کشیدہ) کہتے ہیں۔
اس کی دوسری قسم جو کہ وہ ہے والے کوتاہ
کوتاہ فارسی زبان میں *(short)* کہتے ہیں۔
یہ دراصل *(diacritics)* وہ اعراب ہیں جو کہ
م، د، ر، و، یو ہیں۔ اس فارسی
تلفظ ہے زیر، زیر، پیش اس کو
عربی میں *فتح، قصر، ظم* جس کی علامات
اعراب گوزلی ہے۔ اس میں کوئی حرف نہیں ہے۔
Short vowels are never written but pronounced

طالب علم کا خیال ہے کہ وہ اس کے

تلفظ کو یاد رکھے لیکن نہ

جیسے [کون]، کون نہ کون = مختلف طرح کا
لیکن [گٹ] = خاردار جھاڑی ہے۔ اونٹ کا نشانہ

اس کی تیسری قسم کو (وائے مرکب) compound
(diphthong) or vowels یا پھر اس کو (اصطلاحی نام)
(diphthong) (صوت مرکب)

[او] وہ کو ف میں now. تلفظ اُرش
پس دوسری جو آواز ای

[اُ] = Persian ≠ Arabic

و سے پہلے کسی حرف پر 'و' پیش آجائے
تو اس کا تلفظ mown ہوگا تو فارسی
زبان میں حرف سے ادھر اگر پیش آجائے تو تلفظ

[مو] ~~موا~~ mow ≠ moon
Persian Arabic

ای [ای] = لیکن فارسی زبان میں جب بھی
ی صروف سے پہلے ار 'ر' زیر آجائے تو
اسی کا آواز سے معمول بڑی سے ہیں

تبدیل ہو جائے گی۔ جیسے (day) (a)

ay = [ای] sound
تو اس کی تیسری قسم ہے vowel میں دویا

تین حروف مل کر ایک نئی آواز تخلیق

کر رہے ہیں۔ [مو] - moo - ^{meaning} دھنکال
[مُو] - mow - انگولی بیل ہے -

ای کی مثال ^{meaning} کون
[کی] - key -
[کی] - key - کون کب
[کی] - key - کون آیا، [کی] اصل کب آیا
[کی] اصل - کون آیا، [کی] اصل کب آیا
صاف کا لاہیگا یہ اس کے صفی آمدیں آنا ہے

تو یہ بولنے والے یہ صفر ہے کہ اس کے تلفظ
کی یا کی کرنا ہے۔ آپ کے سامنے
دونوں الفاظ پہ کوئی علامت نہیں ہوگی۔
کی اصل - جواب - [اللن اصل] اہی کیا۔



Session 3

3 لکھ

9

Pronoun

ضمیر

Pronoun - Conscience

اس کے معنی اگر اس میں یہ اسم کا

جانشین - (احف - ع) اسم کے معنی English

name کسی بھی شخص کی جگہ، کا نام اصطلاح

اسم کہتے ہیں - اور ضمیر اس کلمے کو

کہتے ہیں جو کسی عبارت گفتگو میں

اسم کی جگہ لیتا ہے - اس کی پہلی قسم جو

یہ اسے ضمیر متفعل یا ضمیر جہاں بھی کہتے

ہیں - لفظ جدا (ا - ف) میں ایک معنی ہیں -

تین اگر (ف) میں اس کا مترادف دکھیں تو وہ

یہ اگلیس گیسٹہ ضمیر وہ ضمیر جو کہ

ضمیر فاعلی بھی کہتے ہیں - کیونکہ یہ

ساری جملوں میں یہی لفظ حوالے جب

ابتدا میں آتا ہے تو یہ بطور شرط لیتا

یہ جملے کا فاعل کہلاتا گا - یہی ضمیر

جو یہ مرکب افغانی کے اندر استعمال کی

جائے تو پھر ہم اس کو ضمیر اضافی بھی کہتے

ہیں - جیسے کتاب میں

اس میں زیر کا اضافہ ہے

دوسرا اس کے speech parts حرف جمعہ (6) ہیں
 نہ منکر ہے نہ صونث ہے نہ تذکیر ہے۔

پ اور ف کا حرف آپس میں ابدان
 ہیں تو فارسی اور پارسی ایک ہی بات
 ہے پ اور ف ایک دوسرے کی جگہ
 لے کتے ہیں لفظ سپیند وہ بعد میں سفید
 بن گیا۔ لفظ پیل وہ فیل بن گیا (Stephane)
 (قدیم فارسی)

سب سے پہلے تین ضمیر جو پانچوں افراد
 ہیں وہ ہے

First person
 میں (اول شخص صنفکلم)

He, she, it (3rd person singular)
 وہ (3rd person singular)

Singular (second person)

تو

(we)

ہم

only for singular (neural) You in FA
 صرف دو شخص دو لہجہ

آپ

They وہ سب

(It)

①
③
②

جمع
صنفر

بے جان کے لئے بھ استعمال

یونانی لیکن (ام) کا لفظ زیادہ تر جو ہے (ف) میں
 لوگوں سے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے اور جو دوسرے
 ایسا ہے جو کہ جاندار نہیں ہو لیکن ان کے لئے
 ضمیر اشارہ استعمال کرتے ہیں اور ضمیر

(pronoun) demonstrative کہتے ہیں اس کو
that, on, this, in, یہ دونوں مفرد میں
on, that, this یا in, it - سب singular

جب 3rd person پر لگے لیجئے اس کو
ایک لفظ اور یہ ہے وہ ہے

وی (وائی) Urdu pronunciation اور جس وقت
جمع کے ضمیر پڑھتے ہیں صا، سما
اونھا (وہ سب) اونها کا ایک اور بدل
یہ وہ، ایشان بھی ہے۔ اب ضمیر
کو وہ کا میں صفر (3) اور (3) جمع میں

لیکن جو 2nd person singular جو یہ اس میں
جو اضا نہ کیا ہے وہ (وی) ہے اور
3rd plural جو ہے اس کے {اونھا} اس
کے لئے ایک مترادف کا اضا نہ کیا
وہ [ایشان] ہے اس کو [They] کے لئے
استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن [ایشان]
کی جو significance ہے وہ یہ ہے کہ یہ ایک

ایسا لفظ ہے کہ کسی ایک شخص
کو چاہے وہ حاضر ہو اور چاہے

وہ غائب ہو اس کے احترام کے
لئے ہم [ایشان] استعمال کر سکتے ہیں
اور کسی کو وقت حضور وہ آپ کے

ساتھ ساتھ اس کو خطاب کر رہے ہوں
 تو احترام دینا چاہتے ہیں تو آپ میرے
 نوٹس [شما] کیس کیس - [ایشان] کا
 تھوڑا استعمال پتانا سورا آپ سے کوئی
 صاحب پیو چیتے میں کہ [پیش شما چدرشت]
 [پدر تو چکار پشند] آپ کے والد کیا کا کرتیں
 ہیں - تو وہ جواب میں [ایشان صہندس
 ہشتند] لہذا جہاں آپ احترام کرتے ہیں
 وہاں ابیں کا جائزہ لیجئے لے لے بھی جمع کا
 صیغہ استعمال کریں کیس - جیسے اردو میں آپ
 کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے - [ایشان پدر
 من ہشتند] جب ایک بچہ اپنے والد کی
 Introduction کرواتا ہے - [ایشان دای من ہشتند]
 یہ میرے ساموں ہیں - اسی طرح مفرد
 ۳۔ تکتیں کے لئے [وی] جو ہے وہ [او]
 کا بدل ہے یہ عیاری ~~لا دی~~ تحریر ہوتی
 ہیں تو وہاں آپ کی تحریر کی خوبصورتی
 سے لے ایک آج سے زیادہ مترادفات استعمال
 ہوں مرقن کریں - ~~بشیر~~ بشیر حسین
 صاحب کا نام لیا بشیر حسین صاحب
 صبرے جانی ہیں - [ایشان کار صبر دولت
 ہشتند] یہ Govt کے employees ہیں -

اسی طرح [وی]  سی و پانچ سال دار

است [ان کی عمر 33 سال ہے۔

① شام time 2nd. ② [او] ③ ہمیں [وی]

ادراگر ہم کسی بھی ہمیں کا استعمال نہ کریں گے
تو تیسوں حملوں میں ہم تین بار ان کے
نام لیتے۔

ایشان ایک ایسا لفظ ہے جو مندرک
لئے بھی استعمال ہوگا اور جمع کے لئے بھی
استعمال ہوگا۔ (connected pronoun)

ہمیں کی دو قسم اس کا نام
(ہمیں متصل) جوڑا ہوا ہمیں اس
کو (ہمیں پیوستہ) یہ حروف کی
کی شکل میں ہیں وہ یہ [م، ت، ش]
[ص، ن، ٹ، ٹن، ٹش] اس کے دائیں
طرف اسم کا اضافہ کر دیا جاتا
ہے۔ اس میں کو (ہمیں ملکی) بھی کہتے
ہیں۔ Possessive pronoun یہ کہتے ہیں

① [کتاب] ← [کتاب میری] ← my book
اپنی ملکیت یہ واضح

② [کتاب] ← [کتاب بیٹ] ← میری کتاب
سوئی۔

③ کتاب ← [کتاب بیٹش] ← ان کی کتاب

یہ پہلے تین ضمیر میں م نے جمع نے
 ضمیر میں [صن، تن، ارضن]
 ان کے ساتھ اسم کو جوڑا تو آخری
 حرف [کتاب] کا [ب] اس سے اوپر
 لم فتنہ "اذیر کو تلفظ کیا [کتا بلم]
 [کتا بت] [کتا بٹش] لیکن
 جو تین جمع کے باقی سے جیسے ہیں [صن
 تن، تین] جس وقت ہم یہاں کسی اسم
 کو صلائیں گیں تو پہلے جو اس سے
 آخری حرف ہے پیچھے رہے زیر کا
 اصناف ذکر دیں گیں
 [کتا ب] ← [کتا بٹش] ← ہماری کتاب
 کتاب ← [کتا بٹش] ← آپ کی کتاب
 کتاب ← [کتا بٹش] ← آپ سب کی کتاب
 یہ چھ کے چھ جو ہیں *proname possessive* میں
 لیکن جس وقت آپ گفتار میں
 حلے جائیں گیں ایل زبان سے تو وہ
 سوائے ایک پہلے *pronoun* سے [ص] میں
 وہ تمام سے تمام میں زیر کو استعمال کریں
 گیں - کتا بٹم، کتا بٹ، کتا بٹش،

اَلتَّائِبُ (التائب) = اید چھوٹا سنا

گفتار میں آجکو بیان کیا۔

ماطہ سے لئے لفظ [راہ] استعمال کیا
جانتے ہیں۔ یا پھر آپ دفتر کرتے ہیں۔

دفتر ← copy my، دفترش،
دُخترِ مَن، دخترِ مَن، قلمِ مَن،
قلمِ تَن، قلمِ شَن

for ضمیر مفصل۔

کتاب تو ← تیری کتاب
صفات ~~صفات~~ صفات علیہ
کتاب تو۔

کتاب او
کتاب ما
کتاب شا

طے علامات اریں اس کو
شنا سے ہر (conjugate) گردان کرنا
conjugation میں۔ conjugation یعنی کسی ایک
فعل کو part 6 اور speak جو ہے
ان سے استعمال میں لان۔ شنا
صرفی = بھی کہ علامتیں ہیں۔

م، کا، د، یم، ید، نر

فارسی زبان کا ایک چھوٹا سا

اصول م یاد رکھیں وہ یہ ہے کہ فارسی
 حملوں میں فعل کا جو مقام ہے
 وہ سب سے آخر پر ہے۔ اور جب
 فعل آئے گا تو فعل بتائیے تب ہی
 کہ جو اندر آپ کے ہیں صدر ہے
 اس کے ساتھ آپ نے نشانہ صریح
 کا اضافہ کرنا ہے دونوں صلاہیں کیں
 تو ہر جہے فعل و جو د میں آئے گا۔

صدر (عربی زبان کا لفظ ہے) اس
 سے لغوی معنی ہیں منصب، سرچشمہ کسی بھی
 چیز کے صادر ہونے کی جگہ
 (issue of passport) جیسے آپ نے حاصل
 کیا (Issuance) تو اس کا صدر جو ہے
 اصل ISL ہے۔ اسے مقام کہ
 صدر کہتے ہیں جہاں بہت سی
 چیزوں کا آجراج ہوتا ہے صادر سرچشمہ
 میں تو اردو میں جو صریح کلمات ہیں
 اس کی نشانی [نا] ہے یہ کہتے ہیں کھانا
 پینا، سونا، بیٹھنا، بیٹھا، کھانا۔۔۔۔۔

اور اگر ہم اردو کے اس اجزى لفظ
 نا کو ~~جدا~~ جدا کر دیں تو جو remaining
 ہے اس کو فعل امر کہتے ہیں۔
 دیکھنا۔ دیکھ، کھانا کھا، سوئے سونا
 جو بچے تو اس کو فعل امر کہتے ہیں۔
 اس کو صرف حکم (امر) کہتے ہیں
 بلکہ درخواست (مانج) تو پھر بھی امر
 کی ساخت استعمال کریں لیں جو کسی کو
 حکم دینے سے لئے بھی ہوگا۔ یعنی فارسی
 زبان میں ^{Grammatical} سے زیادہ ادب کی بھی
 forms ہیں۔ فارسی زبان کا ایک لفظ ہے
 [چہ] ← لاحقہ تضرع لیکن [چہ]
 سے دوسرے معنی لیا جاتے ہیں۔
 جیسے [چہ گفتی] آپ نے کیا کہا ہے۔
 لیکن فارسی صہر کی علامت اردو
 سے مختلف ہے۔ [~~استی~~ ~~ما~~ ~~حل~~]

~~بند~~ [بند] ← جسم [بندہ] ہے سردار
 Car body جسم

شائستہ، فعل حال ہے
 مصدر کو infinitive

مصدر = infinitive verb - فارسی زبان کا
 جو مصدر ہے اس کی سیانہ یہ ہے اس کا
 فارسی مصدر کا اختتام وہ [تن] یا
 [دن] اس پر ہوگا۔ اور یہ الفاظ جن
 کا اختتام تن اور دن پر ہوتا ہے
 ایسے انکشت ~~نہ~~ الفاظ موجود ہیں جن
 میں ~~اختتام~~ ^{اثنہ} (exception) پائی جاتی ہے کہ ان کا
 اختتام ~~پر ہوتا ہے~~ ^{اور اختتام} وہ کسی صورت بھی
 مصدر میں ہیں۔ مثلاً [گردن]۔ یہ
 عہد بن ہے۔ مصدر کی ابتدا دوسری
 ہتھیان یہ ہوتی ہے کہ جب م اس کا
 د اور ن آخری چودو حرف اس سے
 جدا کر دیں تو عبارت یوں ملے گی جو
 جیسے گا وہ جو لوگ وہ فعل ماضی، تہن
 صنف یا English میں simple past tense (3rd)
 میں ہوئے۔ ~~کو حذف~~ [گردن] کر
 سے نہیں ~~کو گشت~~ سے ہے اس کا روٹ
 Different ہے دوسرا یہ ہے جس وقت م نے اس
 سے آخری دو حرف کو جدا کیا وہ عبارت

ان Part replacing سے وہ فعل صا
3rd person سونا چاہیے [کر دن] کا

[دن] دھنا دیا [تو رگڑ] رہ گیا تو لگا
حرف مثر رہ گیا وہ فعل ہیں یہ
دوسرا لفظ لیت ہیں - [کشتن] [کشتن]
[کشت] [کرد] سے [کر دیدن] اور
گردی عبا فعل نہیں ہے -

[کرد] کسی سے [کشتن] کسی سے
[پیل ٹن] [کشتن] کسی سے
verb نہیں ہے - لفظ [کشتن] [کشتن]
اس کو جنگلی بھنسے کو کشت ہیں

[طعن] دیکھ لیں -
تو فارسی زبان سے صہر کی پیان یہ
یہ اس سے اختتام [تن] اور [دن] یہ
سوگتا یہ لیلیں شرط ہے یہ کہ اس کی جدا کرتے

سے بعد جو کچھ حاصل ہوگا وہ بھی فعل
صاخی سونا چاہیے (3rd person) - اس سے

بغیر ہیں - اور ایک اور بات جو یہ
صہر کی تعریف وہ کہ صہر بچہ اند
ایسا حکم لے جس میں کسی کا آتے
انجام دینے یا کسی سے کام - اسے انجام

پانے کا ذکر سو لیکن اس میں
 سکنیں اور زمان کا ذکر نہ پایا جلا
 جسے کھانا، پینا، لیکن جب ہم سکنیں اور زمان
 کا ذکر لادیں گیں تو پھر یہ فعل بن جائے گا۔ اس
 حرف کھایا، وہ کھاتا ہے۔ وہ آئے گا۔ اس سے
 آنا کی شکل تبدیل ہوئی اور وہ آئے میں
 بن گیا۔ خصوصاً در سوگا اس میں سکنیں
 کا ذکر ہوگا اور زمان کا ذکر ہوگا کہ
 انجام پانے کا ذکر ہوگا اور اسے ہم مصدر
 کہتے ہیں۔ *Exception* یہ ہے کسی بھی لفظ سے
 آسنی دو حرف [نن] یا [دن]
 کو جدا کرنے سے باقی اگر ہم ہمارے پاس جو
 فعل صائی 3۲۹. صفر بیت ہوگا تو
 وہ مصدر نہیں ہے۔

دستور زبان ضمیر شخصی

صرف گفتاری میں

← same "پستان"

← کتابت

← کیا بیش

تکلیف کیساتے

$\left[\frac{1}{\sqrt{2}} \right] \rightarrow \text{کتابچه}$

صفحہ ۱۷۰ ← کتابت

[سٽ] ← لڪا بٽس

[صن] ← لکنا پہنچ

[تن] ← کتا بن

کتابشن ← کتابشن

5

[تو]

[1]

[L]

[ش]

[25,]

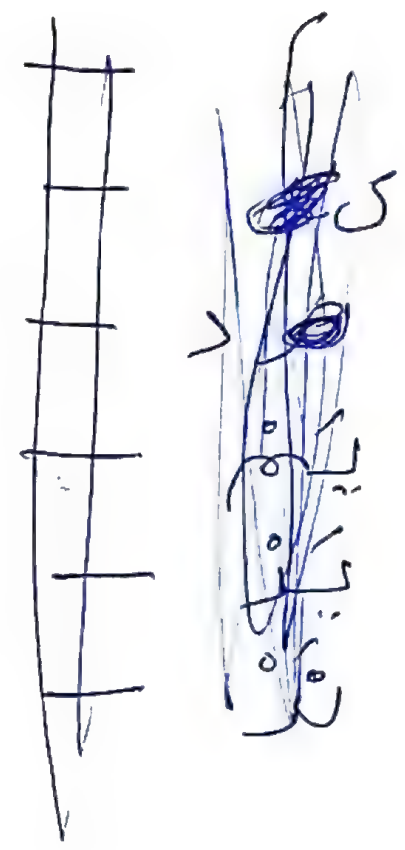
جمع۔

۱۵۰ [۵۰] شرف و ابرار

ایک طرف اہل حق

سَنا سِسرِ سِرِی
 Congratulatory
 ending

صَن	—	صَا
تَو	—	تَا
او	—	اَو
صَا	—	صَا
سَنا	—	سَنا
اَوْفَا	—	اَوْفَا



صدر ایک ایسا کلمہ ہے جس سے صی
 صیں کسی کام کا کرنا یا لینا یا یا حار
 لینے اس میں کسی شخص یا زمان
 کا ذکر نہ ہو مثلاً کھانا پینا، اس میں
 صیغے اور زمانے کا ذکر ہے - لہذا صی
 کھانا کھا وہ کھایا گیا تو وہ فعل ہو گیا۔
 چھے جو علامات نشانائے صی ہیں وہ
 ہیں ~~کے، کی، کو، کا، سے، پر~~

ص - علامت یہ جملے سے لے جس

کا

و

پر

کی

کو

یہ جو چھ علامات میں یہ چھے فعل
 صافی میں پانچ رہ جائیں ہیں جس
 وقت فعل صافی ہوگا - جبکہ فعل
 حال کے لئے چھ کی چھ استعمال
 کیونکہ فعل مستقبل صی ہے اس کے

اندر بھی کم حصے کی حصے استعمال
 لیں جو اس بات یاد رکھنے کی ہے
 وہ یہ ہے کہ فعل صاغی میں شائبہ
 صرف کی تعداد وہ پانچ ہے۔ یہ کیوں
 ہے وہ پڑھنے سے سمجھ پڑتا ہے چلا میں لیں۔

فارسی زبان میں مصدر جو ہے اس کی
 علامت ہے یہ کلمے کے آخر میں [ن] آتے
 ہگا وہ [دن] وہ فارسی کا مصدر رہے گا۔
 لیکن کچھ کلمات ایسے ہیں جن کا اختتام ہو
 اریہ جو شائبہ مرفی ہیں، [ہا]، [جا]
 [د]، [ید] [ند]

[ہر] جو ہے یہ ایک علامت ہے اس
 حملے کے لئے جس کے ابتداء میں غائل
 ہر اس کے بعد یہ جو ہے علامت ہے
 اس کے لئے غفلت سے ساقہ جو حوالہ
 سے لئے جس ساقہ [کو] ہو گا
 ار۔ جس وقت کسی حملے کا فاعل
 [اد] ہو گا $3rd\ person\ singular$ سے لئے اسماء بیہ

تو [جر] ، [بید] [نڈ] یہ ایسی علامت
میں جنہ نے لئے [ما] [شما] ، [افا] کا
اصناف کیا جاتا ہے ۔

تو فعل ماضی میں سٹانڈا کے سر
پانچ اس کے استعمال کرے ہیں کہ جب کسی
صہر سے فعل پر م پینچیں گیں

تو جو چیز [ن] کیٹانے سے بات سے

ready وہ جاتے گی وہ چونکہ اسے ایک ready
made مہارت ہے اس verb حاصل ہوگا

rd person past tense ہوگا
اس لئے وہاں خلاصت دال کی ختم
ہو جاتی ہے ۔

فارسی صہر کی تین اقسام ہیں

پہلی ۔ صہر جادے یا صہر

بیت یہ وہ فارسی صہر جو فقط

ایک لفظ پر محیط ہو وہ صہر

سادہ ہے یا صہر بیت مثلاً [آمدن] رفتن
[آمدن] رفتن ، جشن ، جشن ، جشن
نشن ، حجاب ، خوابیدن ، دایدن

یہ جتنے ہی مصدر پر وقتے جائیں جو کہ صرف
ایک لفظ کو ایک سے زیادہ لفظ نہ ہوں
مصدر سادہ کہیں گیں۔ اور یہ ایک ہی
لفظ میں اپنے معنی کو مکمل کر رہے ہوں گیں

مصدر کی دوسری قسم جو یہ ہے وہ ہے مصدر
مترکب مترکب اس سے مراد وہ کلمہ ہے جو ایک
سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہو مصدر مترکب کی
سب سے سبب عری علاقت یہ ہے کہ اس کا آخری
لفظ جو یہ ہے وہ مصدر ہی ہوگا۔ اور مصدر سے
پہلے وہ جو حرف یا حرف وہ اسے جو ملتا
ہے noun حریف اضافے *preposition prep*

جو ملتی ہے *adjective* صفت بھی ہو سکتی ہے۔

مثلاً [بزرگش] اس میں [گش] مصدر ہے اس
سے پہلے [بزرگ] آگیا [گش] کے معنی ہونا
بھی ہیں، گھومنا پھرنا بھی ہیں، اس سے پہلے

ایک *preposition* کا اضافہ ہوگا تو اس کے معنی

بھی بدل گئے [رگش] لوٹنا *to return*

دوسری مثلاً [باری کرڈن] [باری] کھیل کو

کہتے ہیں - مصدر [کردن] الگ ہے ہمارے
 پس مصدر مرکب ہوا کہیں [تپنا Top] - [پازی]
 اسم ہے - تیسرا مصدر [تپنا] یعنی تو
 water دیکھا [اثر] [بہر] [کڑوٹ] کردن فعل ہے
 اس سے پہلے دو فعل امانہ آئے یہ اردو میں
 بھی ہے [ازبہ کردن] [ازبہ] - زبانی یاد کر
 لینا - چھوٹا مصدر [کٹ زدن]
 to beat صرصارنا، کھٹکھٹا لیکن آخر دفعہ یہ
 verb helping بھی استعمال ہو رہا ہے تو یہ اسے بھی
 سے بٹ جاتا ہے - [زدن] صغی صطرنج
 سے ہیں لیکن جس وقت ہم یہ کہتے ہیں
 [آشنگ زدن] ~~پس~~ عینک لگانا، گچ جھٹکا
 لگانا اور اس معنی بدل گئے اور یہ مصدر
 مرکب ہے - [ختر زدن] کھانے کے معنی میں
 آیا تفل معنی کھانے کے ہیں لیکن جس
 وقت ہم کہتے ہیں [خیشم ٹھوڑن] اس
 مراد ہے نظر لگ جانا - ہم کہتے ہیں
 [ختر زدن] پس جانا علنا، hide [بہ زمین]
 خردن [اچانک] زمین میں پس کر کے جانا
 یہ زمین کھانے کا نہیں ہے - تو یہ جو مصدر
 مرکب ہے اس میں نہ صورت یہ آخری

لفظ مصدر لہو کا لہنی اس سے پہلے کر
اسم، ورنہ صائب آسٹن ہے *sup* آسٹن ہے تو
یہ امی ایک آسان علامت ہے۔

مصدر جاعل جعلی ^{جعلی} عربی زبان کا لفظ ہے
جس سے بھی ہیں وہ مصدر لہ جس کو
بنایا گیا ہے درحقیقت وہ مصدر نہیں
تھا۔ یہ فارسی اسم سے بھی بنائے جاتے ہیں
یا کسی اور زبان سے ہی اس کے الفاظ کو
ہے بنائے جاتے ہیں۔ لہا سے اس ایک

مصدر لہ لہ ہے وہ [یدن] [جنگ]

فارسی کا حکم ہے جس کو لہائی اس کے

ساق یدن کا اضافہ کریں تو [جنگیدن]
یہ مصدر بن گیا جنگ کرنا۔ [فَصَمًا] لفظ ہے
عربی کا اس سے [فَصَمِيذَن] کسی بت کو

سمجھنا۔ مرتب ناقص وہ الفاظ ہیں جن

ایک مصدر کسی اور زبان کا ہو دوسرا کسی اور زبان
کا ہو۔ لیکن یہاں مرتب کی اصطلاح استعمال
نہیں کرتے۔ مصدر ہے بلکہ مصدر جعلی ہے۔

ایک اور مصدر جعلی - [بَلْعِيذَن] [بلع]
عربی کا لفظ ہے آرر یدن کا اضافہ لہا ہے اس
سے صنی میں لکل جانا (swallon)۔

ان تینوں مرصا در کی مثالوں میں ہر
 رے کہ آخر میں ~~یہ~~ (دن) لپٹانے سے
 فعل صائی *passive* رہے گا۔
 جسے [کھینڈن] [کپنی] [کپنی] [کپنی] [کپنی]
 [خوابیدنا]

فعل کی تین اقسام ہیں پہلی فعل صائی
 ایسا عمل جو صائی میں عمل پیا چکا۔ فعل خال
 وہ عمل جو اس زمانے میں انجام دیں
 رہیں ہیں۔ مستقل جو کہ آئندہ زمانے سے

متعلق ہے زمانے کی تیسری قسم ہے۔
 فعل کی ایک قسم اور ہے جو کہ *verb helping* (فعل کٹ)

صدا کو کہتے ہیں۔ *verb helping* کی فارسی
 ویاہک اصطلاح میں *auxiliary verb* کہتے ہیں۔

مثلاً *verb helping* چند *H. verb* ہیں جن میں سے
 اس کے بعد لکھنا ہے *H. verb* جو کہ زمانے کی
 تشکیل میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ جسے

فعل صائی قریب بنانا ہے تب ہی *verb help* کی
 ضرورت پڑے گی۔ جسے ہمیں گزشتہ فعل
 بنانے یا لفظ قریب بنانے تب ہی *H. verb* کی
 ضرورت پڑے گی۔ اگر ہمیں فعل صائی
 ناقص بنانا ہے تب ہی ایک *H. verb* کی

روئے کرنے والی - اللہ سے نہیں فعل آئندہ
 بنا چکے تپ بھی ہیں ایک *very helpful* کسی
 ضرورت سے شریعتی - جیسے [چشم خردن]

[تسرخردن] [عینک زدن] [کردن] کا لفظ

آیا ہمارے پاس [تھاشا زدن] یہ نما

ha. va سے طور پر اسکاں یورپ سے یوٹس یہ

لیکن سب سے پہلا جو ہے جیسے long Eng.

صیں ہمارے وقت میں is, am, are, being, وغیرہ

توصیر میں [خوشن]

یہ شائے فعل ہیں ہیں - شناسہ وہ ہے لفظ

Note: Eng. lang. میں conjugation Endng سے لیں ہیں ending

اس لئے کہ یہ جملے کا فعل اس سے ساتھ جوڑ

کہ انشاء کیا جاتا ہے اور یہ آخر سے انشاء

کیا جاتا ہے اس کو conjugation Endng سے لیں ہیں

شناسہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ جو اس سے

[م] کی علامت جو ہے یہ تھا ہیں بیان

دیتی ہے کہ اس کا فاعل جو ہے [لفظ نے]

[زفتنم] [صن رفتن] میں گیا - [صن خردنم]
 میں نے لکھایا [صن زیتن] میں نے
 دیکھا یہ ہندوں جملوں میں اس کے لفظ
 [صن] کہ بطور فاعل استعمال کیا لیکن

اب میں سینوں حملوں کو اس
 نے اندر فعل ~~کو~~ فاعل نہیں
 ہوگا جملے میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی
 جیسے [رُغْنَم] میں لیا۔ [رُغْنَم]
 [خُرْدَم] میں نے کھایا۔ اب [م] کی
 علامت یہ شناسہ ہے۔ ~~نہ لگے~~
 نہ کہ فعل جملے شناسہ ہوگا۔
 فعل کے ساتھ شناسہ کو جوڑا جاتا

ہے م، ی، د، یم، ید، ندو جھے
 شناسہ سرخی ہیں ان سے پہلے اسم
 کا اضافہ نہیں کرتے۔ [صن] [تن] [کتن]
 سے پہلے اسم کا اضافہ کر دیا جائے گا۔ [کتابم]
 [کتابت] صلیت کا اظہار ہے۔

[رُذُش] (I hit him) تو پہلے اسم
 جائے فعل کا اضافہ کیا جائے اور اس کو
 آئے جملے میں لگایا جائے اسم کے
 جائے مفعول کا استعمال کر دیا جائے۔

تو verb helping ~~ہے~~ میں
 [رُشَن] [اُشَن] [کُشَن] [بُذَن]
 یہ have ہیں۔ جس وقت helping verb

۶ ہشتن ہشتن لیں ہیں تو اس کے چھے

ہیں اس طرح ہیں
[اَمِنْ هَسْتُمْ] - میں
I am

[تُو هَسْتِی] - تو ہے
You ^(singular) are

[اُو هَسْتِی] - وہ ہے
she/he is

[ہَا هَسْتُمْ] -
we are

[شُمَا هَسْتِید] - آپ ہیں
You ^(plural) are

[اُنْہَا هَسْتِند] - وہ ہیں
They are

[اِنْعَا هَسْتِند] -
اس میں افہام کر کے

ہم کے کلمہ کے
[ہُمْ اَسَاذِ هَسْتُمْ] میں استاد ہیں

[تُو شَا لِرْدِ هَسْتِی] تو شاگرد ہے

[اُو صُہْنَدِشِ هَسْتِی] وہ لکھن ہے۔

[ہَا دَا اِشْ اَمُورِ هَسْتُمْ] we are students

[شَا دَا اِشْ جُو هَسْتِید] آپ یونیورسٹی کے طالب ہیں

ہیں۔

کار پینٹریس۔

Note۔ جو بھی فارسی جملہ بنائیں گے تو اس میں مصدر جو ہوگا وہ کے آخر پر آئے گا۔ فعل جملے سے آخر پر جملہ لے گا۔

اگر ہم نے فعل صافی کا helping verb لیا ہے تو وہ لفظ ہے [بودن] یہ تھا وہ تھے، اور تھی تھے لئے استعمال کرتے ہیں اس کی ہم گردان کرتے ہیں۔

[بودم]۔ I was۔ [صن بودم]۔ میں تھا
[بودی]۔ You were۔ تو بودی۔ تو تھا، تھی
[بود]۔ he was۔

[بودیم]۔ we were۔ [صا بودیم]۔ ہم تھے
[بودید]۔ You (plural) were۔ [شما بودید]۔ آپ تھے
[بودند]۔ They were۔ [وہا بودند]۔

[ہست]۔ form present۔ سے لئے
اور [بودن] وہ past فعل صافی
سے لئے۔

جب بھی گزشتہ کی بات کریں گے تو اس
 اس کے سنا سے سنا [جو دن] کا اضافہ
 کریں گے۔ الیہ اس میں [د] کا استعمال
 نہیں ہوگا۔ ۱

Note

[اشن] جو ہے مصدر ہے۔ جو ہم فعل ماضی
 جعلی بولتے ہیں تو جو ہر [اشن] کی
 صدر لیں گے [ہستن] اور [استن]
 معنی کے اعتبار سے دونوں کے معنی
 دی میں ایک کا ہے ہیں۔ لیکن ان
 کی جو ہیں مسائنٹ میں مصدر لیں گے
 ہیں وقت لم Times پر ہیں گے present
 perfect تہا ہے اندر لم بغیر فعل مصدر
 کی صدر لم کسی صورت میں بنا سکتے ہیں۔
 لیکن جب ہم ان کو بطور verb helping
 استعمال کریں گے تو ان کا ٹکڑا اور کر different
 سو جائے گا۔ جس وقت ہم کسی چیز کی
 موجودگی کو ضروری بنانی چاہتے ہیں تو ہم [ہستن]
 کا استعمال کریں گے۔ اکثر جا نزار چیزوں کے
 کے لئے کر جیگا [ہستن] استعمال کیا جاتا ہے۔
 ورنہ [استن] بھی استعمال کریں گے۔

۷۰۸ (کشتن) - لے صفی میں tobacco (ٹو باکو) [فوننا]
 (ضنا کشتن) میں فنا ہو گیا ہو علی قلندر
 [کُزْدِ بُزْدَن] سوئے کے صفی میں اصل استعمال نہیں
 لیتیں۔ لیکن یہ صرف تحریروں میں آپ لائیں گے
 گفتگو میں اس کا چلن نہیں ہوگا۔ literary
 ستوں سے نئے دیاں استعمال ہوئیں ہیں۔
 درجہ آپ فعل کی اصلی فارم کو استعمال میں
 لائیں گے۔ [کشتن] [کشت] [کُزْد] [کُزْدِ بُزْدَن]
 صفی میں ہی آجاتا ہے۔ [کُزْد] [کُزْدِ بُزْدَن] کے ہونے
 صفی دائرہ شکل کے کسی چیز کے اطراف میں جس
 کو Paramount کہتے ہیں اگر اس کو [کُزْد]
 کو بہادر لے صفی میں پہلوان، دلیر کے
 صفی میں شجاع میں استعمال ہو تا ہے۔

فعل گذشتہ سادہ

اس کو مینا کے انسان طریقہ ہے { فعل مصدر
 لیتے ہیں

[رُفْتَن] جس وقت { اس کا آخری حرف (ن)
 ہٹا لیا تو باقی [رُفْت]۔ اس سے مراد
 و گیا۔ اس سے درجہ بندیوں کا اہتمام ہوا (ن)
~~ہٹا دیا~~ ~~ہٹا دیا~~ ~~ہٹا دیا~~ مصدر میں اند
 [یہی] [سٹھن] لیا [یہ زملہ] آگیا

فعل صافی آگیا۔ تو وہ جو تاریخ میں بار
 بار بیان کرتا سیوں کہ کسی بھی ~~شخص~~ ^{مصدر}
 کے آخری حرف جبرائے سے جو باقی
 رہتا ہے وہ *person 3rd* *past tense* ہوگا۔
 [گفتن] [گفت]۔ ن لٹایا تو ہو گیا
 صنی اس نے کہا۔ پھر [دی دن] ن
 لٹایا [دیند]۔ اس نے دیکھا۔ مصدر
 [دیدن] سے ~~مراد~~ ^{رہنا} یا ^{موجودہ} ^{مخلقات}
 رہے ہیں (meeting)۔ [خوابیدن] سونا اس
 کا ن لٹایا باقی [خوابید] وہ سونا فعلی مان
 بھی آگیا *person 3rd* ^{past tense} بھی آگیا۔ [خوابیدن] کا
 جو دوسرا مترادف فعل ہے وہ ہے [خفتن]
 اس کے صنی بھی سونا کے ہیں۔ [خفتن]
 اس کے صنی بھی ^{کسوتے} ^{کے} ہیں۔ اس
 کے ^{مترادف} [خواب] کے آئے گا۔ تینوں
 حالتوں میں فعل ^{مترادف} یا ^{مترادف} ^{حالتوں}
 جو ہے وہ خواب ہی آئے گا۔